پنجاب کے شہر ساہیوال میں طوفانی بارشوں کے نتیجے میں متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن:۔۔۔۔۔21 مئی،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب کے شہر ساہیوال میں طوفانی بارشوں کے نتیجے میں متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام ہلاک ہونیوالے افراد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے۔انہوں نے طوفانی بارشوں میں زخمی ہونے والے افراد کیلئے جلد مکمل صحتیابی کیلئے بھی دعا کی۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب حکومت سے مطالبہ کیا کہ صوبہ پنجاب میں طوفانی بارشوں سے شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں اور سرکاری خرچ پر زخمیوں کا علاج کردیا جائے۔

ملک کی خوشحالی، استحکام اور خودمختاری کا اصل دارومدار معاشی خودمختاری پر ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

آئندہ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہ لگایا جائے نہ ہی بجٹ میں کسی اشیاء کی قیمت میں ضافہ کیا جائے، سراج قاسم تیلی

متبادل عنوان سے دولت ٹیکس نافذ کرنے کی صورت میں ملک گیر ہڑتال کی جائے گی، ایس ایم منیر

ہماری معیشت کا پہیہ نہ چل سکا تو آئندہ آنے والا وقت بہت کڑا ہے، سعید شفیق

ویلتھ ٹیکس کا نظام دنیا سے ختم ہو چکا ہے اور ہمارے ملک میں نافذ ہے، خالد تواب

بجٹ میں زرعی ٹیکس لازمی لگانا چاہئے، اسٹیٹ بینک کی ڈسکاؤنٹ ریٹ پالیسی ناکامی کا شکار ہے، انجم نثار

پاکستان میں بزنس کمیونٹی کا گنے کی مشین کی طرح رس نکالا جارہا ہے، زاہد حسین

تیل پر زرتلافی بند کی گئی تو ملک میں مہنگائی کا ایک اور بڑا بحران آئیگا، اے کیو خلیل

ایم کیوایم کا منشور اور اس کی تجاویز ہماری تجاویز سے مختلف نہیں ہے، عبدالوہاب لاکھانی

مقامی ہوٹل میں بجٹ 12-2011ء کے سلسلے میں بزنس کمیونٹی سے ہونیوالی خصوصی ملاقات میں اظہار خیال

کراچی۔۔۔21 مئی،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ بجٹ کسی بھی ملک،صوبے یا ادارے کی معاشی پالیسی کا آئینہ دار ہوتا ہے، آج کے زمانے میں ملک کی خوشحالی، استحکام اور خودمختاری کا اصل دارومدار معاشی خودمختاری پر ہے، پاکستان پر اندرونی اور بیرونی قرضوں کا بوجھ ہے، پاکستان میں پیدا ہونے والا بچہ آج پچیس ہزار روپے کا قرض لیکر پیدا ہوتا ہے، معاشی ترقی کی شرح نمو گزشتہ دو سال میں بہت کم رہی ہے، افراط زر 17 فیصد تک پہنچ گیا ہے، بجٹ کا خسارہ ساڑھے 5 اور ساڑھے 6 فیصد سے تجاوز کر رہا ہے اس سلسلے میں ایم کیوایم آئندہ بجٹ کیلئے قومی اسمبلی میں اپنی تجاویز پیش کرے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کے روز مقامی ہوٹل کے کانفرنس ہال میں بجٹ 12-2011ء کے سلسلے میں بزنس کمیونٹی سے تعلق رکھنے والی شخصیات سے ملاقات کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر معروف صنعتکار، بزنس مین، کاروباری شخصیات کے علاوہ حق پرست سینیٹرز بابر خان غوری، عبدالحسیب، احمد علی، حق پرست صوبائی وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ 2011-2012ء کے بجٹ کی آمد آمد ہے، پاکستان جس معاشی بحران سے گزر رہا ہے سب کو اس کا علم ہے آج کے اس فورم کے انعقاد کا مقصد ملک بھر اور کراچی کی تاجر برادری سے 2011-2012ء کے بجٹ پر گفتگو اور صلاح ومشورہ کرنا ہے، اس بات کی کوشش کرنا ہے کہ 12-2011ء کے بجٹ کو عوامی بجٹ بنا سکیں اور یہ غیر روایتی بجٹ نہ ہو۔انہوں نے کہا کہ عوام کو ایسے مواقع فراہم کئے جائیں جس سے انہیں بھی معاشی ترقی اور عمل میں شریک کیا جاسکے یہ عمل دیرپا اور پائیدار ہوتا ہے۔مستحکم معیشت کا مطلب بھی یہی ہوتا ہے اس میں عوام کی شمولیت ہوتی ہے، پاکستان اس وقت کئی بحرانوں سے گزر رہا ہے سب سے بڑا چیلنج معاشی بدحالی ہے، کرپشن، بے روزگاری اور دیگر مسائل ہیں۔جس نے ہماری جڑوں کو کھوکھلا کر دیا ہے، آج کی نشست میں بزنس کمیونٹی سے رائے لینا چاہتے ہیں اس پروگرام میں بزنس کمیونٹی اور ان کے ایسوسی ایشن کے عہدیداران کی بڑی تعداد موجود ہے۔،ہمیں ایک ہزار ارب روپے خسارے کا سامنا ہے اس خسارے کو پورا کرنے کیلئے ہمیں نوٹ چھاپنے پڑتے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں اندرونی اور بیرونی قرضے لینے پڑتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ معاشی بدحالی کو اسی وقت ختم کیا جاسکتا ہے جب پرائیوٹ سیکٹر کو اس کا کردار دیا جائے گا اور اس میں شامل کیا جائے گا۔پبلک سیکٹر کا کام بزنس بنانا نہیں

ہے یہ کام پرائیوٹ سیکٹر کا ہے جبکہ پبلک سیکٹر کا کام پالیسی بنانا ہے، بزنس کمیونٹی کو آئندہ بجٹ کی تیاری کیلئے کلیدی کردار ادا کرنا چاہیئے ،ٹیکسوں کے نظام میں خرابی اور ناانصافی ہے ٹیکسوں کا سارا بوجھ عوام اور بزنس کمیونٹی پر ہے براہِ راست ٹیکس کی بنیاد کو وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر جی ایس ٹی ہماری کوششوں کی وجہ سے نافذ نہیں ہوا اور نہ یہ جی ایس ٹی مزید بڑی معاشی تباہی کا سبب بنتا۔ بعدازاں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ بزنس کمیونٹی نے آج کی ملاقات میں جو مشورے دیئے ہیں وہ بہت مفید ہیں ،ہم ان مشوروں کو آئندہ بجٹ میں رکھنے کی پوری کوشش کریں گے ، ایسا بجٹ پیش کرنے کی ضرورت ہے جو صرف عوام کیلئے ہی نہیں بلکہ عوام کے ساتھ ساتھ ملک کی سلامتی و استحکام کا باعث بھی بنے بصورت دیگر پاکستان کی سلامتی اور بقاء کو سخت خطرات لاحق ہونگے ، اب ہمیں غریبوں کو بخش دینا چاہیئے اور ٹیکس کا منصفانہ نظام بنانا چاہیئے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ یہ سیاسی معیشت کا دور ہے وہ دن گئے جب سیاست معیشت پر سواری کرتی تھی اگر معاشی بحران ختم نہ ہوا تو ملک کی سلامتی و استحکام کے حوالے سے بڑے سوالات پیدا ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگنا چاہیئے قابل ٹیکس شعبوں میں ہی ٹیکس ہونا چاہیئے ، زراعت کو بھی ٹیکس نیٹ میں لینا چاہیئے ،توانائی کے بحران پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اس سلسلے میں اصلاحات لائی جائیں ، کاسٹ آف پروڈیکشن کو کم کرنے کی ضرورت ہے اسے ختم کرکے پاکستان کے صنعتی شعبوں کو اس قابل کیا جائے کہ وہ کام کرسکیں ، پاکستان میں 12 سو ارب روپے کے اضافی وسائل موجود ہیں جو غریب پر بوجھ ڈالے بغیر حاصل کئے جاسکتے ہیں ، زمینوں کو قبضہ مافیا سے بچانے کیلئے یہ زمین بے روزگار نوجوانوں کو دی جائے۔ معروف صنعتکار سراج قاسم تیلی نے اس ملاقات کے انعقاد پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر فاروق ستار کی کسی بات سے اختلاف نہیں ہے آج کے مسائل یہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہ لگایا جائے نہ ہی بجٹ میں کسی اشیاء کی قیمت میں اضافہ کیا جائے اور ٹیکسوں کی بنیاد کو وسیع کیا جائے ، ایگری کلچرل ٹیکس لیا جائے جو نہیں لیا جارہا ہے یہ بزنس کمیونٹی کے ساتھ بہت بڑی ناانصافی ہے ، ٹیکس وصول کرنے والے اداروں کی ساکھ نہیں ہے ، توانائی کے بحران کے باعث 40 فیصد صنعتیں بند پڑی ہیں جب تک یہ بحران ختم نہیں ہوگا ٹیکس کی وصولی کیسے ہوسکتی ہے توانائی کا بحران ختم ہوگا تو ہی معاشی ترقی ممکن ہے۔ ایس ایم منیر نے کہا کہ ہم ہر لمحہ نیچے کی طرف جارہے ہیں ، بجٹ سے قبل حکومت ہم سے سنجیدہ گفتگو کرے ، حکومت ٹیکس نیٹ کو وسیع کرے ، زرعی آمدنی پر ٹیکس لگایا جائے یہ محض صوبائی ٹیکس نہیں ہے جب تک زرعی ٹیکس نہیں لگائے گے ملک کیسے ترقی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے خرچے کم سے کم کرے اور قرضوں سے چھٹکارہ حاصل کرے آج ڈالرز کی قیمت بڑھتی جارہی ہے ہماری کرنسی میں کوئی نہ کوئی خرابی ہے ، مصر اپنے قرضے معاف کروا رہا ہے اور ہم قرض پر قرض لیتے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک پاکستان میں بجلی اور گیس کا بحران ختم نہیں ہوگا ملک ترقی نہیں کرسکتا ، لگژری آئیٹم پر ٹیکس لگایا جائے ، آئی ایم ایف کہتا ہے کہ ہم پاکستان کو کوئی ٹیکس لگانے کو نہیں کہہ رہے اگر ایسا ہے تو پاکستان میں اتنی مہنگائی کیوں ہے؟ ۔ پاکستان میں ایک ہی معاشی ایجنڈا اپنایا جائے اور اسے سیاست سے پاک رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ویلتھ ٹیکس ہمیں منظور نہیں اگر یہ ٹیکس لگایا جائے گا تو ہم ہڑتال کرنے کیلئے سوچ سکتے ہیں۔ صدر کراچی چیمبر سعید شفیق نے کہا کہ جس صورتحال سے ہم گزر رہے ہیں قابل فکر ہے بڑھتی ہوئی بیروزگاری بھی بڑا مسئلہ ہے ، اگر ہماری معیشت کا پہیہ نہ چل سکا تو آئندہ آنے والا وقت بہت کڑا ہے وزیرخزانہ نے کہا ہے کہ 500 ارب روپے کی پاکستان میں کرپشن ہوتی ہے اس پر بھی نظر رکھنے کی ضرورت ہے ، ملک میں احتساب نہیں ہے کرپشن کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہونا چاہیئے ، 95 فیصد لوگ مجبوراً انڈر انوائسنگ کرتے ہیں۔ درآمدات اور برآمدات کے معاملات میں بھی کرپشن ہورہی ہے ۔ منگوایا کچھ جاتا ہے اور دکھایا کچھ جاتا ہے۔ ڈائریکٹر کراچی اسٹاک ایکسچینج قادر میمن نے کہا کہ ایم کیو ایم کی بزنس کیونٹی سے اس ملاقات پر مبارکباد پیش کرتا ہوں ، پاکستان میں اسمال ٹریڈنگ اور ٹریڈرز کو اہمیت نہیں دی جاتی جس سے حکومت کو ٹیکس نہیں ملتا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس دہندہ اور نادہندہ میں تمیز کی جائے اور اس کے فرق کو محسوس کیا جائے ، سارے قانون ٹیکس دینے والے پر نافذ ہیں جو ٹیکس نہیں دے رہا ہے اس کے خلاف کوئی خاص قانون نہیں ہے۔ فیڈریشن کے نائب صدر خالد تواب نے ایم کیو ایم کو بجٹ پروگرام کرنے پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ واحد جماعت ہے جس نے بجٹ پر اجلاس بلایا ہے۔ ویلتھ ٹیکس میں کمی کرنے کے بجائے اسے 40 فیصد کردیا ہے ، ویلتھ ٹیکس کا نظام دنیا سے ختم ہوچکا ہے اور ہمارے ملک میں نافذ ہے یہ ٹیکس بزنس کمیونٹی کو کسی طرح بھی منظور نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں صحت اور تعلیم پر بہت کم پیسے رکھے جاتے ہیں ، ایم کیو ایم کوشش کرے کہ اس میں اضافہ ہو۔ آر جی ایس ٹی کے مسئلہ کو بھی دیکھنے کی ضرورت ہے اس کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے ، جو مشینری ابھی لگی نہیں اس پر ٹیکس لگانے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ کراچی چیمبر کے سابق صدر انجم نثار نے کہا کہ ایم کیو ایم قابل تعریف ہے جس نے بجٹ تجاویز دینے کا بزنس کمیونٹی کو موقع دیا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں زرعی ٹیکس لازمی لگانا چاہیئے ، انرجی کا بحران موجود ہے ، اسٹیٹ بینک کی ڈسکاؤنٹ ریٹ پالیسی ناکامی کا شکار ہے ، بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا تاثر درست کیا جائے اور امن وامان کا مسئلہ حل کیا جائے تو ہی معاشی پالیسی درست ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چارٹر آف اکنامک تشکیل دیا جائے۔ میاں زاہد نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کیلئے ایم کیو ایم کی جانب سے بجٹ سیمینار قابل مبارکباد ہے ، ایم کیو ایم نے ہمیشہ عوامی ایشوز کی بات کی ہے اور ایبٹ آباد کے مسئلہ پر جو ریفرنڈم کرایا ہے اس کے دوررس نتائج برآمد ہوں گے ، بجلی اور پانی معاشی ترقی کیلئے بہت ضروری ہے ، پاکستان میں بزنس کمیونٹی کا گنے کی مشین کی طرح رس نکالا جارہا ہے ، انکم ٹیکس نافذ کرنے کے بجائے انکم ٹیکس میں زراعت کے شعبہ کو بھی شامل کیا جائے۔ ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جائے تو 300 ارب روپے اضافی حاصل ہوں گے ، 360 ارب روپے کا نقصان ہم صرف بجلی کی مد میں کررہے ہیں ، 350 ارب

روپیہ ہر سال پبلک سیکٹر کو دیتے ہیں، ایم کیوایم اسے بند کرانے کی کوشش کرنے، ہمارے پاس 550ارب روپے کا ٹیکس گیپ ہے اس کی وصولی کیلئے حکومت کے پاس وسائل موجود نہیں ہیں اگر کرپشن کی روک لی جائے تو ہمارا نظام بہتر ہوسکتا ہے، ایم کیوایم کا تیج انڈسٹریز پر توجہ دے تو خوشحالی کا انقلاب ہمارے ملک میں آسکتا ہے۔ جیسا کہ جاپان اور چین میں ہے وہاں خواتین تک کمپیوٹر بنارہی ہیں۔ اے کیو خلیل نے کہا کہ ملک میں غربت میں کمی ہونے کے بجائے اضافہ ہوتا جارہا ہے جو لوگ حکومت کے پاس رجسٹرڈ ہیں ان پر ہی نزلہ گرتا ہے، اگر تیل پر زرتلافی بندکی گئی تو ملک میں مہنگائی کا ایک اور بڑا بحران آئیگا۔ عبدالوہاب لاکھانی نے کہا کہ ایم کیوایم کا منشور اور اس کی تجاویز ہماری تجاویز سے مختلف نہیں ہے، ڈالرز کے مقابلے میں پاکستان کا روپیہ ریجن میں بہت کمزور ہے، اس وقت بنگلہ دیش کی کرنسی ہمارے ملک کے مقابلے میں مستحکم ہے، ایکسپورٹ میں اضافہ نہیں ہوگا تو زرمبادلہ کیسے آئے گا۔؟ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مشینری کی قیمت بڑھ رہی ہے، پاکستان کے روپیہ کو مستحکم کیا جائے۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء سردار پرویز سرور کی ایم کیوایم میں شمولیت

کراچی:۔۔۔21 مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے فکر فلسفہ سے متاثر ہوکر ایبٹ آباد سے تعلق رکھنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے اہم اور سینئر رہنماء سردار پرویز سرور نے ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کیا۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم ایبٹ آباد کے زونل آفس میں زونل انچارج واراکین سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر سردار پرویز سرور نے کہا کہ ملک میں 64 برسوں سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ سردارانہ اور فرسودہ نظام رائج ہے جس کی وجہ سے ملک کے غریب ومتوسط طبقہ کے مظلوم ومحکوم عوام حقوق سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اگر غریب عوام کی کوئی نمائندہ جماعت ہے تو وہ صرف اور صرف ایم کیوایم ہے اور ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین اس ملک کے غریب و متوسط طبقہ اور حقوق سے محروم لوگوں کے حقوق کی حصول کیلئے عملی جدوجہد کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور حق پرستانہ جدوجہد پر مکمل طور پر اعتماد کا اظہار کرنے کے بعد کیا ہے اور انشاء اللہ حق پرستی کا قافلہ میں شریک ہوکر جناب الطاف حسین کے ساتھ اسی جدوجہد میں آخری دم تک شامل رہوں گا۔ ایم کیوایم ایبٹ آباد زون کے انچارج واراکین نے سردار پرویز سرور کی شمولیت اختیار کرنے پر انہیں ایم کیوایم میں خوش آمدید کہا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے مبارکباد پیش کی۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی وزیر فرمان علی شگری ایڈووکیٹ کو بلا مقابلہ گلگت بلستان کے ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے نائب صدر منتخب ہونے پر مبارکباد

کراچی؛۔۔۔21 مئی، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے وزیر فرمان علی شگری ایڈووکیٹ کو بلا مقابلہ گلگت بلستان کے ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے نائب صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے نومنتخب ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن کے نائب صدر وزیر فرمان شگری مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گلگت بلتستان کی عوام گزشتہ کئی 64 برسوں سے انصاف سے محروم ہیں اور اپنے حقوق کیلئے کئی برسوں سے اپنے حق کیلئے عملی جدوجہد کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر فرمان شگری ایڈووکیٹ کے بلا مقابلہ نائب صدر منتخب ہونا خوش آئند بات ہے۔ رابطہ کمیٹی نے اُمید ظاہر کی کہ وزیر فرمان علی شگری ایڈووکیٹ گلگت بلتستان کی غریب ومظلوم عوام کے حقوق کیلئے مثبت اپنا کردار ادا کریں گے انہیں انصاف فراہم کریں گے۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔21 مئی 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی عباسی شہید یونٹ کے کارکن کامران علوی کے والد احسان علوی، ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 184 کے کارکن آفتاب علوی کے والد نثار احمد علوی، بدن زون کے کارکن عبدالکریم کی والدہ محترمہ آمینہ باجی، حیدرآباد زون سیکٹر اے یونٹ 3/C کے کارکن زاہد آرائیں کے والد حاجی محمد یوسف ان کی زوجہ زبیدہ زاہد اور ایم پی ایس او میر پور خاص سیکٹر یونٹ 6/A کے کارکن عدیل قریشی کی والدہ محترمہ وحیدین بی بی کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین) دریں اثناء ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی عباسی شہید یونٹ کے کارکن کامران علوی کے والد احسان علوی کا سوئم اتوار کے روز بعد نمازِ ظہر تا عصر مرحوم کی رہائش گاہ پر ہوگا۔

قائدتحریک الطاف حسین کے عزم وحوصلے کے آگے تمام سازشیں دم توڑ گئیں ایم کیوایم ہی غریب ومتوسط طبقہ کو جاگیردارانہ نظام سے نجات دلاسکتی ہے

متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد کے زونل انچارج محمد شریف

حیدرآباد۔۔۔21 مئی 2011ء

قائدتحریک الطاف حسین نے اس ملک سے جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے نہ صرف ایک مثبت سوچ وفکر کو جنم دیا بلکہ اسے پروان چڑھانے کیلئے وہ عملی جدوجہد میں مصروف ہیں مگر اس جدوجہد کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کیلئے ہم سب کارکنان کو بھی اپنا عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد کے زونل انچارج محمد شریف نے گذشتہ روز سیکٹر سی میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر اراکین زونل کمیٹی بھی انکے ہمراہ تھے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے زونل انچارج محمد شریف نے کہا کہ خداداد صلاحیتوں کے حامل قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت وسیاسی بصیرت کی بدولت ایم کیوایم کو صفحہ ہستی سے مٹانے کا عزم لیکر آنے والے اور ریاستی وسائل کا بے دریغ استعمال کرنے والے بڑے بڑے طالع آزماؤں کی تمام تر سازشیں اور منفی عزائم ناکام ہوئے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں منزل کو پانے کیلئے اپنے اتحاد کو مستحکم و مضبوط بنانا ہوگا اور قائد تحریک الطاف حسین کے نظریہ کو ملک کے گوشہ گوشہ میں پھیلانا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ہی غریب ومتوسط طبقہ کو جاگیردارانہ نظام سے نجات دلاسکتی ہے قائد تحریک الطاف حسین نے ۹۸ فیصد عوام کے حقوق کیلئے دیگر لیڈروں کی طرح صرف نعرے نہیں دیئے بلکہ اسکے لئے جدوجہد کرکے عمل کا رنگ بھرا ہے انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کو دبانے جھکانے اور مٹانے کیلئے ۲ فیصد طبقہ نے گھناؤنی سازشیں کیں مگر انہیں اپنے عزائم میں کامیابی نہ ہوسکی اور الطاف حسین کے عزم وحوصلے کے آگے تمام سازشیں دم توڑ گئیں اور اب وہ دن دور نہیں جب اس ملک پر حقیقی معنوں میں عوام کی حکمرانی ہوگی۔جنرل ورکرز اجلاس میں کارکنان نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

میرانی برادری، شیخ برادری، راجپوت برادری، کھوسو برادری، گجر برادری اور موہل برادریوں کے افراد کی ایم کیوایم میں شمولیت

سکھر:۔۔۔21 مئی، 2011ء

ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سرمایہ دارانہ اور ظالمانہ نظام کیخلاف قائد تحریک جناب الطاف حسین کی عملی جدوجہد سے متاثر ہوکر میرانی برادری، شیخ برادری، راجپوت برادری ،کھوسو برادری، گجر برادری اور موہل برادری سے تعلق رکھنے والے افراد نے ایم کیوایم شمولیت کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز یوسی نمبر 17 آرائیں میں منعقدہ اجلاس سے کے دوران کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم سکھر زون کے انچارج قطب الدین، زونل ممبران بھی موجود تھے۔اجلاس میں شمولیت اختیار کرنے والے افراد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کا غریب ومتوسط طبقے کی نمائندہ جماعت ہے جو ملک بھر کے غریبوں کی ترجمانی کررہی ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جو ملک میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں جس کیلئے وہ شب روز محنت کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کے نظریہ میں سچائی جس کی بدولت ملک بھر کے غریب ومظلوم ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہورہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے ایم کیوایم شامل ہوگئے ہیں تاکہ اپنے آنیوالی نسلوں کی بقاء وسلامتی کیلئے ایم کیوایم شانہ بشانہ جدوجہد کرسکیں۔اس موقع پر سکھر زون کے انچارج قطب الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم نام ہے تبدیلی کا جو ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ، ظالمانہ نظام کو ختم کرنا چاہتی ہے اس کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ 33 سالوں سے عملی جدوجہد کررہے ہیں اس ہی جدوجہد کے طفیل آج ملک بھر میں ایم کیوایم کا پیغام بڑی آب وتاب کیساتھ پھیلا رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی خوش آئند بات ہے کہ آج ملک بھر میں غریب ومظلوم قائد تحریک الطاف حسین کے فراہم کردہ پلیٹ فارم جمع ہورہے ہیں۔انہوں نے ایم کیوایم شمولیت اختیار کرنے والی میر انی برادری، شیخ برادری، راجپوت برادری، کھوسو برادری، گجر برادری اور موہل برادریوں کے افراد کا خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

قائد تحریک الطاف حسین نے نئی نوجوان نسل کو ہمیشہ حصول علم حاصل کرنے کا درس دیا ہے، عرفان علی ملک

اے پی ایم ایس او سکھر سیکٹر کے زیر اہتمام جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

سکھر:۔۔۔21 مئی، 2011ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن سکھر سیکٹر کے سیکٹر آرگنائزر عرفان علی ملک نے کہا ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین نے نئی نوجوان نسل کو ہمیشہ حصول علم حاصل کرنے کا درس دیا ہے کیونکہ تعلیم کے بغیر کوئی ملک ترقی نہیں کرسکتا۔ان خیالات انہوں نے اے پی ایم ایس او سکھر سیکٹر کے زیر اہتمام جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔اس موقع پر سکھر کی سیکٹر کمیٹی کے اراکین اور ذیلی یونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ غریب عوام کو تربیت فراہم کرنا قائد تحریک کا مشن ومقصد ہے، وہی قومیں دنیا میں عروج اور ترقی حاصل کرتیں ہیں جو وقت کیساتھ فنی تعلیم میں ترقی کرتی ہے انہوں نے کہا کہ کارکنان ایم کیوایم کا سرمایہ ہے، ہر کارکن کی ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تحریکی مشن کو آگے بڑھائیں اور قائد تحریک الطاف حسین کا فکروفلسفہ ہر مظلوم انسان تک پہنچانے کیلئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔

قمبرانی برادری، جانوری برادری، پلیجو برادری اور بگھیو برادری سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایم کیو ایم میں شمولیت

دادو:۔۔۔۔21 مئی،2011ء

قائدتحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ اور فکر فلسفے سے متاثر ہوکر قمبرانی برادری، جانوری برادری، پلیجو برادری اور بگھیو برادری سے تعلق رکھنے والے افراد نے ایم کیو ایم میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز دادو زون یونٹ سیتا آفس میں متحدہ قومی موومنٹ دادو زون کے قائم مقام زونل انچارج بابر عباسی و زونل ممبران اور متحدہ سوشل فورم کے رکن غلام علی شاھانی، سے ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر شمولیت اختیار کرنے والے افراد نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کے غریب و متوسط طبقے کی واحد نمائندہ جماعت ہے جو ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کیخلاف عملی جدوجہد کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی حق پرستانہ جدوجہد کی دن بدن بڑھتی ہوئی مقبولیت کو دیتے ہوئے آج ہم ایم کیو ایم میں شامل ہوئے ہیں تاکہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کے مشن و مقصد کو آگے بڑھا سکیں۔ اس موقع پر ایم کیو ایم دادو زون کے قائمقام انچارج نے شمولیت اختیار کرنے والے افراد کے جذبات کو سراہتے ہوئے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کا فکر وفلسفہ سے تیزی سے ملک کے کونے کونے تک پھیلا رہا ہے اور غریب و مظلوم ایم کیو ایم کے پرچم تلے جوق در جوق جمع ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کا پیغام انقلاب جس تیزی سے پھیل رہا ہے اس سے واضح ہوگیا ہے کہ وہ وقت دور نہیں جب قائدتحریک الطاف حسین کی قیادت میں انقلاب کا سورج طلوع ہوگا۔ انہوں نے ایم کیو ایم میں قمبرانی برادری، جانوری برادری ،پلیجو برادری اور بگھیو برادری کے افراد کا ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کرنے پر خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

بدین کے سابق حق پرست کونسلر عبدالکریم شیخ کی والدہ کے انتقال پر بدین زون کے انچارج واراکین زونل کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

دادو:۔۔۔۔21 مئی،2011ء

بدین کے سابق حق پرست کونسلر عبدالکریم شیخ کی والدہ کے انتقال پر بدین زون کے زونل انچارج عقیل الدین واراکین زونل کمیٹی نے جنازہ میں شرکت اور ان کے گھر جاکر ان سے ان کی والدہ محترمہ کے انتقال پر تعزیت کی۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆